شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

3اپریل2026ء

پریس ریلیز

ایک ہی ماہ میں دوسری مرتبہ حکومت کا عوام پر پیٹرول بم گرانا انتہائی شرم ناک ہے۔

خطے کے دیگر تمام ممالک نے عوام کو ریلیف دینے کے لیے اشرافیہ کی مراعات کو کم کیا ہے۔

حکومتی اہلکاروں، ریاستی اداروں، ججوں اور پارلیمان کے ممبران کی پُر تعیش مراعات کم کر کے عوام کو ریلیف دیا جائے۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): ایک ہی ماہ میں دوسری مرتبہ حکومت کا عوام پر پیٹرول بم گرانا انتہائی شرم ناک ہے۔خطے کے دیگر تمام ممالک نے عوام کو ریلیف دینے کے لیے اشرافیہ کی مراعات کو کم کیا ہے۔ حکومتی اہلکاروں، ریاستی اداروں، ججوں اور پارلیمان کے ممبران کی پُر تعیش مراعات کم کر کے عوام کو ریلیف دیا جائے۔اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔اُنہوں نے کہا کہ اِس میں کوئی شک نہیں کہ امریکہ، اسرائیل کی ایران پر جاری مسلسل جارحیت کے جواب میں ایران نے آبنائے ہرمز بند کر رکھی ہے، جس کی وجہ سے دنیا بھر میں خام تیل کا بحران پیدا ہو گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جنگ کے آغاز نے قبل ہی مستقبل کے حوالے سے منصوبہ بندی کرنے والے تمام ممالک نے نہ صرف متوقع بحرانی کیفیت سے نمٹنے اور عوام پر کم سے کم بوجھ ڈالنے کے لیے تیل کے ذخائر جمع کر رکھے تھے بلکہ تیل، گیس اور توانائی کے متبادل ذرائع کا بندوبست بھی شروع کر دیا تھا۔ہمارے ہی خطے میں بنگلہ دیش اور سری لنکا نے سرکاری ملازمین، ممبرانِ پارلیمان اور ججوں کی تنخواہوں اور مراعات کو کم کر دیا تھا۔ لیکن شومئ قسمت دیکھیے کہ پاکستان نے، جو باضابطہ طور پر اب 'اشرافستان' بن چکا ہے، حکومتی اور سرکاری سطح پر نہ صرف متوقع معاشی بحران کے لیے کوئی پیش بندی نہیں کی بلکہ اب بھی معاشی تنگی کے اثرات کو اشرافیہ پر منتقل کرنے کی بجائے پہلے سے مہنگائی میں بُری طرح پِسی ہوئی عوام پر ایک بار پھر پیٹرول بم چلا دیا ہے، جس سے غریب اور متوسط طبقہ کے لیے ایک وقت کے کھانے کا انتظام کرنا بھی دوبھر ہو گیا ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ پیٹرول، ڈیزل اور خام تیل سے بننے والی دیگر اشیاء کے اِس ہوش رُبا اضافہ کو فوری طور پر واپس لے کر معاشی مصائب کا زیادہ سے زیادہ بوجھ اُس اشرافیہ پر ڈالا جائے جس نے گزشتہ 78 برس سے عوام کا خون چوس کر ملک میں اور بیرونِ ملک بڑی بڑی جائیدادیں اور کاروبار کھڑے کر رکھے ہیں اور اُن میں اکثریت نے کالے دھن اور کرپشن کے ذریعے دولت کے انبار اکٹھے کر رکھے ہیں۔ پھر یہ کہ مملکتِ خداداد پاکستان کا بڑا معاشی مسئلہ سودی قرض ہے جو مارچ 2026ء میں 90 کھرب روپے سے بھی تجاوز کر چکا ہے۔اُنہوں نے کہا کہ پاکستان کے معاشی مسائل کا حل صرف ایک ہے اور وہ یہ کہ ملکی معیشت کو مکمل طور پر اسلام کے اصولوں کے مطابق استوار کیا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کے نظامِ عدلِ اجتماعی کو اپنا کر ہی اشرافیہ سے لوٹی ہوئی رقم واپس حاصل کی جاسکتی ہے جس کو عوامی ریلیف کے لیے استعمال میں لایا جانا چاہیے۔اسلامی نظام کے تحت ہی کالے دھن اور کرپشن میں ملوث اشرافیہ کو قرار واقعی سزا دے کر سب کے لیے مقامِ عبرت بھی بنایا جاسکتا ہے۔ صرف اِسی طرح ملک میں حقیقی استحکام اور خوشحالی آسکتی ہے۔

جاری کردہ

رضاءالحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: April 3rd, 2026

The government dropping a petrol bomb on the public for the second time in a single month is extremely shameful.

All other countries in the region have reduced elite privileges to provide relief to their people.

Public relief must be ensured by reducing the lavish privileges of government officials, state institutions, judges, and members of parliament.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that there is no doubt that in response to the ongoing aggression by America and Israel against Iran, Iran has blocked the Strait of Hormuz, which has led to a global crude oil crisis. The reality is that even before the outbreak of war, countries that plan for the future had not only built oil reserves to deal with the anticipated crisis and minimize the burden on their populations, but had also initiated arrangements for alternative sources of oil, gas, and energy. In our own region, Bangladesh and Sri Lanka reduced the salaries and privileges of government employees, members of parliament, and judges to provide relief to their people. However, it is most unfortunate that Pakistan — which has effectively become an "Ashrafistan" — neither made any prior preparations at the governmental level for the expected economic crisis nor, even now, has it shifted the burden of economic hardship onto the elite. Instead, it has once again imposed a petrol bomb on a population already crushed under inflation, making it extremely difficult for the poor and middle classes to even arrange a single meal. He said that this staggering increase in the prices of petrol, diesel, and other petroleum products must be immediately reversed, and the greater burden of economic hardship must be placed upon the elite who, over the past 78 years, have amassed vast wealth and assets within the country and abroad by exploiting the public, with many accumulating riches through black money and corruption.

He further stated that the major economic issue of Pakistan is the interest-based debt, which by March 2026 has exceeded 90 trillion rupees. He emphasized that there is only one solution to Pakistan's economic problems: restructuring the national economy entirely in accordance with Islamic principles. The reality is that only by implementing Islam's system of collective justice can the looted wealth be recovered from the elite and used for public relief. Under an Islamic system, the corrupt elite involved in black money and corruption can be given exemplary punishment and made a lesson for others. Only in this way can true stability and prosperity be achieved in the country.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat